روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 6/اکتوبر 2007ء 23 رمضان 1428 ہجری 6 اخاء 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 229

گھر میں داخل ہونے کی دعا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی آدمی گھر میں داخل ہوتو یہ دعا کرے۔

اے اللہ! تجھ میں سے گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بھلائی اور خیر طلب کرتا ہوں۔ اللہ کے نام کے ساتھ ہم گھر میں داخل ہوئے اور اللہ کے نام کے ساتھ ہم گھر سے نکلے اور اللہ پر جو ہمارا رب ہے ہم نے توکل کیا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب ما یقول اذ ادخل بیتہ حدیث نمبر :4432)

9

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سفر یورپ

جرمنی سے براستہ فرانس انگلستان واپسی۔ بیت الفضل لندن میں ورود مسعود اور والہانہ استقبال

رپورٹ: مکرم مبارک احمد ظفر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل المال لندن

8 ستمبر 2007ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر صبح پونے چھ بجے بیت السبوح میں پڑھائی۔

روانگی برائے انگلستان

آج انگلستان کے لئے واپسی کا دن تھا اور صبح سے ہی لوگ اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے بیت السبوح میں جمع ہونے لگے۔ نو بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دو رویہ کھڑے جم غفیر میں سے سلام کرتے ہوئے گزر کر اپنے عشاق کے عین درمیان میں آکر رونق افروز ہوئے۔ دست دعا اٹھائے اور دعا کے بعد اپنی گاڑی میں سوار ہوئے۔ خلافت احمدیہ کے پروانوں کی آنکھیں اداسی کے آنسوؤں سے نم تھیں اور وہ ہاتھ ہلا کر اپنے آقا کو الوداع کررہے تھے۔ قافلہ نے فرانس Calay بندرگاہ کی طرف رخت سفر باندھا۔ Calay پہنچنے کے لئے بیلجیئم اور ہالینڈ سے گزر کر جانا پڑتا ہے۔ گھنٹہ بھر کی مسافت کے بعد قافلہ ایک پٹرول پمپ پر رکا۔ قریباً پندرہ منٹ تک یہاں قیام ہوا۔ اس دوران حضور انور امیر صاحب جرمنی کے ساتھ چہل قدمی کرتے ہوئے جرمنی کے مختلف انتظامی امور پر گفتگو فرماتے رہے۔ یہاں سروسز پر کام کرنے والے ایک احمدی کو حضور انور سے مصافحہ کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ اس طرح اچانک سرراہ خلیفۃ المسیح سے شرف مصافحہ کی سعادت پانا ایک احمدی کے لئے عید سے کم خوشی کا موجب نہیں ہوتا۔ ع

ایں سعادت بزور بازو نیست

قافلہ نے اپنی منزل کی طرف دوبارہ سفر شروع کیا اور تقریباً تین گھنٹے کی مسافت کے بعد ایک سروسز پر حسب پروگرام پڑاؤ ڈالا۔ یہاں جماعت جرمنی نے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کھلے میدان میں نماز ظہر وعصر حضور انور نے باجماعت پڑھائیں اور نمازوں کے بعد حضور انور امیر صاحب جرمنی کو فرینکفرٹ میں ایک رہائشی یونٹ بنانے کی ہدایات دینے کے بعد اپنی گاڑی پر سوار ہوئے۔ قریباً سوا گھنٹے کی مسافت طے کرنے کے بعد فرانس کی کیلے بندرگاہ پہنچے۔ جماعت جرمنی سے ساتھ آئے ہوئے قافلہ نے یہاں سے اپنے محبوب آقا سے جدا ہونا تھا۔ ایک بڑی جذباتی کیفیت تھی۔ حضور انور اپنی گاڑی سے باہر تشریف لائے اور مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب (امیر جماعت جرمنی)، مکرم زبیر خلیل صاحب (افسر جلسہ سالانہ و نائب امیر جرمنی)، مکرم ڈاکٹر محمود احمد طاہر صاحب (نائب امیر جرمنی)، مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب (مربی انچارج جرمنی)، مکرم عدیل احمد عباسی (جنرل سیکرٹری)، مکرم زاہد یحییٰ صاحب (اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری)، مکرم مظفر عمران صاحب (صدر مجلس خدام الاحمدیہ)، مکرم فیضان اعجاز صاحب (مہتمم عمومی)، مکرم وجاہت مرزا صاحب (ناظم حفاظت خاص)، مکرم عبداللہ سپرا صاحب اور تیس خدام پر مشتمل ڈیوٹی ٹیم کو شرف مصافحہ بخشا۔

اس کے بعد امیگریشن کے تمام مراحل سے گزرتے ہوئے قافلہ فیری ٹرمینل پہنچا۔ اس دوران حضور انور اپنی گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ اپنے قافلہ کے ممبران سے گفتگو فرمائی اور ویڈیو کیمرے سے ساحل سمندر کے مناظر کی تصویر کشی فرمائی۔ P&O کی فیری Pride of Burgundy یورپین وقت کے مطابق چار بجکر پچپن منٹ پر کیلے سے روانہ ہوکر لندن وقت کے مطابق پانچ بجکر تیس منٹ پر Dover پہنچی۔

Dover بندرگاہ پر مرکزی و مقامی جماعت ہائے احمدیہ یوکے کے عہدیداران جن میں مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر، مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت، مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت انگلستان، مکرم ظہور احمد صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری اور ان کے علاوہ خدام الاحمدیہ کی حفاظتی ٹیم نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور اپنی گاڑی سے باہر تشریف لائے اور استقبال کے لئے آئے ہوئے احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور اس کے بعد قریباً پندرہ منٹ تک امیر صاحب انگلستان سے مختلف انتظامی امور پر گفتگو فرماتے رہے۔

بیت فضل لندن میں ورود

مسعود اور والہانہ استقبال

Dover سے چھ بجے بیت فضل لندن کے لئے روانگی ہوئی اور سات بجکر پچیس منٹ پر حضور انور کی گاڑی بیت فضل کے گیٹ پر پہنچی۔ بیت فضل کا احاطہ لوائے احمدیت اور برطانیہ کے قومی پرچموں سے سجا ہوا تھا اور مرد وزن، بچے بوڑھے اور نوجوان کثیر تعداد میں موجود تھے۔ بچے اور بچیاں ترانے پڑھ کر اپنے امام کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔ حضور انور اپنی گاڑی سے باہر تشریف لائے اور بیت کے گیٹ سے ہی پیدل چلتے ہوئے احباب وخواتین کو ہاتھ ہلا کر ان کے پُرجوش استقبال کا جواب دیا۔ دو بچوں نے حضور انور اور حضرت سیدہ امۃ السبوح صاحبہ کو گلدستے پیش کئے۔ حضور انور مکرم عطاء المجیب راشد صاحب سے ملے اور ان کی والدہ کی وفات پر تعزیت فرمائی۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

(باقی صفحہ 11 پر)

حضور انور کا خطبہ عیدالفطر

انگلستان میں عیدالفطر 13/اکتوبر 2007ء بروز ہفتہ منائی جائے گی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالفطر کیلئے ایم ٹی اے کی براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2 بجے ہوگا اور اڑھائی بجے کے قریب خطبہ عیدالفطر نشر ہوگا۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

ضرورت انسپکٹران

تحریک جدید میں رواں سال کی ضرورت کیلئے انسپکٹران کیلئے موزوں امیدواران درکار ہیں جو کہ خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں خواہشمند احباب اپنی درخواستیں تصدیق شدہ تعلیمی اسناد قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 7۔اکتوبر 2007ء بروز اتوار صبح 10 بجے بالمشافہ انٹرویو کیلئے تشریف لے آئیں۔ درخواستوں پر امیر صاحب/ پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش لازمی ہے۔ امیدواران کی تعلیم کم از کم ایف اے/ایف ایس سی میں سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

نمایاں کامیابی

مکرم ظفر احمد صاحب ملک سبزہ زار لاہور تحریر کرتے ہیں:۔

میری بیٹی انعم ظفر نے ایف ایس سی پری انجینئرنگ گروپ میں 970/1100 نمبرز لے کر نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے۔ بچی مکرم سراج دین صاحب شمس آباد ضلع قصور کی پوتی اور مکرم مرزا خورشید احمد صاحب ٹاؤن شپ لاہور کی نواسی ہے۔ احباب سے بچی کی مزید کامیابیوں کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

رمضان۔ قسمتیں سنوارنے والا مہینہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

’’حضرت مسیح موعود کا اقتباس ہے۔آپ فرماتے ہیں:۔

’’حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں۔ایک وہ جس نے رمضان پایا پھر رمضان گزر گیا اور اس کے گناہ بخشے نہ گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گزر گئے اور گناہ بخشے نہ گئے‘‘۔

یہ جو دو قسم کے انسانوں کا ذکر ہے دراصل یہ اللہ کے تعلق میں لازماً یہی مضمون ہے جو رمضان کے ساتھ گہرا تعلق رکھتا ہے۔اللہ تعالیٰ کے حوالے سے یہی مضمون ہے جو رمضان کے حوالے سے سمجھنا بہت ضروری تھا۔اور حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ نے یہ جو بات بیان فرمائی ہے کہ والدین کو پایا اور گناہ بخشے نہ گئے اسی حالت میں رمضان گزر گیا یہ بہت ہی گہرا نکتہ ہے جس کا قرآنی تعلیم سے تعلق ہے۔قرآن کریم فرماتا ہے:۔......(۔) (الانعام:152) تو کہہ دے کہ آؤ میں تمہیں وہ بات بتاؤں جو خدا تعالیٰ نے حرام کر دی ہے تم پر۔ایک یہ کہ خدا کا شریک نہیں ٹھہرانا۔اپنی عبادت کو اسی کے لئے خالص کرلو۔دوسرا یہ کہ ماں باپ سے لازماً احسان کا سلوک کرنا ہے اور ماں باپ کی نافرمانی کرکے خدا کی ناراضگی نہ کما بیٹھنا۔تو شرک کا مضمون خدا تعالیٰ نے اس طرح بیان فرمایا کہ میرا شرک کرو گے تو یہ بہت ہی بڑا گناہ ہوگا۔حرام کر دیا ہے تم پر۔لیکن ماں باپ سے جو احسان کرو گے وہ میرا شریک بنانا نہیں ہے۔شرک سے نیچے نیچے اگر کسی کی عظمت خدا تعالیٰ نے قائم فرمائی ہے تو وہ ماں باپ کے حقوق کی ادائیگی ہی نہیں اس سے بڑھ کر ان سے حسن سلوک کرنا ہے۔

پس حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے جو یہ فرمایا کہ رمضان شریف میں دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں جو نہ خدا کو پاسکیں، نہ ماں باپ کا کچھ کرسکیں۔رمضان گزر جائے اور ان دو پہلوؤں سے ان کے گناہ نہ بخشے گئے ہوں تو یہ دو الگ الگ چیزیں نہیں، ایک دوسرے کے ساتھ مربوط چیزیں ہیں۔وجہ یہ ہے کہ اللہ کا سب سے بڑا احسان ہے اور اس احسان میں اور کوئی شریک نہیں ہے۔یعنی اس نے آپ کو پیدا کیا، اس نے سب کچھ بنایا اور ماں باپ بھی اس میں شریک ہو ہی نہیں سکتے کیونکہ ماں باپ کو بھی اسی نے بنایا اور ماں باپ کو جو توفیق بخشی آپ کو پیدا کرنے کی وہ اسی نے پیدا کی ہے، اپنے طور پر تو کوئی کسی کو پیدا کر ہی نہیں سکتا اپنے زور سے۔ایک معمولی سا خون کا لوتھڑا بھی انسان پیدا نہیں کرسکتا اگر خدا تعالیٰ نے اس کو ذرائع نہ بخشے ہوں۔

تو پہلا مضمون یہ ہے کہ اللہ خالق ہے اس لئے اس کا شریک ٹھہرانے کا کسی کو کوئی حق نہیں ہے۔اور سب سے بڑا ظلم ہے کہ خدا جس نے سب کچھ بنایا ہے اس کو نظر انداز کرکے نعمتوں کے شکریے دوسروں کی طرف منسوب کر دئے جائیں۔ پھر اس تخلیق کا اعادہ ماں باپ کے ذریعے ہوتا ہے اور پھر ماں باپ کے ساتھ آپ کا وجود بنتا ہے۔اگر ایک تخلیق کو پیش نظر رکھتے ہوئے آپ احسان کا سلوک کریں گے تو جو عظیم خالق ہے لازماً اس کے لئے بھی دل میں امتنان اور احسان کے جذبات زیادہ زور کے ساتھ پیدا ہوں گے اور پرورش پائیں گے۔پس یہ دو مضمون جڑے ہوئے ہیں۔

جو ماں باپ کے احسان کا خیال نہیں کرتا اور جواباً ان سے احسان کا سلوک نہیں کرتا اس سے یہ توقع کرلینا کہ وہ اللہ کے احسان کا خیال کرے گا یہ بالکل دور کی کوڑی ہے۔پس ماں باپ کا ایک تخلیقی تعلق ہے جسے اس مضمون میں ظاہر فرمایا گیا ہے اور رمضان مبارک میں اللہ تعالیٰ نے رمضان کا مقصد خدا تعالیٰ کو پانا قرار دیا ہے اور خدا تعالیٰ کو حاصل کرنا بنیادی مقصد بیان فرمایا ہے۔پس اس تعلق سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم جو سب سے زیادہ قرآن کا عرفان پلائے گئے آپؐ نے یہ مضمون ہمارے سامنے اکٹھا پیش کیا کہ رمضان کی برکتوں سے فائدہ اٹھاتے وقت ہر قسم کے محسنوں کا احسان اتارنے کی کوشش کرو۔ماں باپ کا احسان تو تم اتار سکتے ہو ان معنوں میں کہ تم مسلسل ان سے احسان کا سلوک کرتے رہو، عمر بھر کرتے رہو۔اگر احسان نہ بھی اترے تو کم سے کم تم ظالم اور بے حیا نہیں کہلاؤ گے۔تمہارے اندر کچھ نہ کچھ یہ طمانیت پیدا ہوگی کہ ہم نے اتنے بڑے محسن اور محسنہ کی کچھ خدمت کرکے تو اپنی طرف سے کوشش کرلی ہے کہ جس حد تک ممکن تھا ہم احسان کا بدلہ اتاریں۔اللہ تعالیٰ کے احسان کا بدلہ نہیں اتارا جاسکتا اور ایک ہی طریق ہے۔کہ ہر چیز میں اپنی عبادت کو اسی کے لئے خالص کرلو، اس کا کوئی شریک نہ ٹھہراؤ۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جنوری 1997 مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 7/مارچ 1997ء)

اسی طرح حضور نے فرمایا:۔

’’ماں باپ کے احسان کا بدلہ احسان سے دینا یہ مضمون تو کسی حد تک سمجھ میں آجاتا ہے مگر اللہ کا بدلہ احسان سے کیسے دو۔یہ مضمون حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ہمیں سمجھا دیا اور یوں سمجھایا کہ نماز میں اس طرح نمازیں ادا کرو، اس طرح حضور اختیار کرو خدا کے سامنے کہ گویا وہ تمہیں سامنے کھڑا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔اور اگر یہ نہیں کر سکتے تو اتنا ہی خیال رکھو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔یہ جو احسان ہے یہ کامل توحید کا مظہر ہے۔ جب دوسرے سب خدا مٹ جاتے ہیں، جب تمام تر توجہ خدا کی طرف ہو جاتی ہے اس وقت یہ احسان ہوتا ہے، اس کے بغیر ہو نہیں سکتا۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 24/جنوری 1997ء مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 14 مارچ 1997ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل ناظرہ قرآن مجید

۞ مکرم بلال احمد صاحب لندن تحریر کرتے ہیں:۔

میری بھانجی عزیزہ کیسرا سہیل چوہدری بنت مکرم چوہدری سہیل احمد صاحب گروس گیراؤ جرمنی نے خدا تعالیٰ کے فضل سے ساڑھے چار سال کی عمر میں قصیدہ حفظ کیا ہے اور 4 سال 9 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ پڑھ لیا ہے۔عزیزہ مکرم چوہدری جاوید احمد صاحب بسمل محمد آباد کی نواسی اور مکرم چوہدری جمشید احمد صاحب جرمنی کی پوتی ہے۔احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔کہ خدا تعالیٰ بچی کو غیر معمولی ذہانت سے نوازے اور دین و دنیا میں ترقیات کا موجب بنائے۔آمین

نکاح

۞ مکرم عتیق احمد صاحب ولد مکرم شکیل احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے نکاح کا اعلان محترم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے مکرمہ زرشا خضران سعیدہ صاحبہ سڈنی آسٹریلیا کے ساتھ مورخہ 2 مارچ 2007ء کو نماز جمعہ سے پہلے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔مکرمہ زرشا خضران سعیدہ صاحبہ مکرم ظہور احمد صاحب باجوہ سابق صدر، صدر انجمن احمدیہ کی بھانجی ہیں خاکسار مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی میں معتمد ضلع کی خدمت کرنے کی توفیق پا رہے ہیں۔احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔آمین

ولادت

۞ محترمہ شوکت رفیق صاحبہ اہلیہ مکرم رفیق احمد انجم صاحب سیکرٹری مال حلقہ کوٹ لکھپت لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ مبشرہ صدف صاحبہ اہلیہ مکرم سید مقصود احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے امریکہ میں پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔بچہ مکرم سید فریاد علی شاہ صاحب سیکرٹری وقف جدید ضلع جہلم کا پوتا ہے اور دادا نے سید محمد علی نام تجویز کیا ہے۔بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ عزیزم کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے نیز نیک اور خادم دین بنائے۔آمین

ولادت

۞ مکرم طارق احمد محسن صاحب مربی سلسلہ ڈیرہ غازی خان تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 22 ستمبر 2007ء کو خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ حامدہ طلعت محسن صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء الکریم صاحب منظور مربی سلسلہ نظارت اشاعت کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔بچی کا نام انیقہ کریم وشمہ تجویز ہوا ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک وقف نو میں قبول فرمایا ہے۔نومولودہ مکرم چوہدری محمد منظور صاحب جھنگ کی پوتی اور مکرم غلام مصطفیٰ محسن صاحب پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ المعروف جی ایم محسن کی نواسی ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک صالحہ اور قرۃ العین بنائے۔

نکاح

۞ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ناصر سراء بیلجیئم تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بیٹے مکرم فلاح الدین احمد ناصر صاحب بیلجیئم کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ نزہت شمیم صاحبہ بنت مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب گاڈری دارالعلوم جنوبی ربوہ مبلغ بارہ ہزار یورو حق مہر پر مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے برموقعہ جلسہ سالانہ بیلجیم مورخہ 25۔اگست 2007ء کو بعد نماز عشاء کیا۔مکرم فلاح الدین صاحب مکرم چوہدری غلام محمد سراء صاحب سابق باڈی گارڈ خلیفۃ المسیح کے پوتے اور مکرم چوہدری مجید احمد کاہلوں صاحب چک نمبر 145/10-R جہانیاں کے نواسے ہیں ۔مکرمہ نزہت شمیم صاحبہ مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب ذیلدار چوہدری والا تحصیل بٹالہ کی پوتی اور مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب سدھو چک نمبر 79 نواں کوٹ ضلع ننکانہ کی نواسی ہیں ۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔آمین

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

تبرکات

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

خوابوں کی حقیقت

یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ رب اجسام ہی نہیں رب ارواح بھی ہے اور اس نے جہاں انسان کی جسمانی نشوونما کے لئے متعدد سامان پیدا کئے ہیں وہاں اس کی روحانی نشوونما کے لئے بھی مختلف سامان پیدا فرمائے ہیں اور ان سامانوں میں سے ایک خواب بھی ہے اور اس کا مادہ ہر انسان کی فطرت میں رکھا گیا ہے۔ کسی میں کم کسی میں زیادہ۔ انبیاء بھی خوابیں دیکھتے رہے ہیں جن میں سے بعض کا ذکر قرآن میں بھی آیا ہے پس خوابوں کی افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

خوابوں کی اقسام

علامہ ابن سیرین فرماتے ہیں:۔

خوابوں کی تین قسمیں ہیں۔ (1) ایک حدیث النفس۔ (2) دوسرے شیطان کی تخویف اور (3) تیسرے بشریٰ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دکھائی جاتی ہے اور جو مکروہ خواب دیکھے اسے چاہئے کہ وہ کسی سے بیان نہ کرے اور اسی وقت اٹھے اور نماز کے ذریعہ دعا کرے تا کہ اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

(تعطیر الانام)

(1) حدیث النفس

یاد رکھنا چاہئے کہ حدیث النفس سے مراد تو وہ خوابیں ہیں جو انسان اپنی طبیعت کی رو کے تحت عام طور پر دیکھتا رہتا ہے کیونکہ اس کا دماغ کسی وقت بھی بے خیال نہیں رہتا۔ بیداری کی حالت میں بھی اس کے دماغ میں خیالات آتے رہتے ہیں اور خواب کی حالت میں بھی۔ طالب علم جو دن کو پڑھنے میں مشغول رہتے ہیں۔ طبیعت کی رو کے تحت رات کے وقت خواب میں بھی اسی شغل میں لگے رہتے ہیں۔ ایسا ہی پیشہ وروں کا حال ہے۔ درزی، درزی کے کام میں۔ دھوبی دھوبی کے مشغل میں مصروف رہتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ جس طرح بیداری میں خیالات آتے اور ساتھ ساتھ بھولتے جاتے ہیں اور انسان اس بھول کی وجہ سے یہ سمجھتا ہے کہ اسے کوئی خواب نہیں آیا۔ حالانکہ انسانی دماغ کسی وقت بھی خیالات کی آمد و رفت سے خالی نہیں رہ سکتا اور خواب میں بھی یہ سلسلہ برابر جاری رہتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات یہ خیالات اس کی دبی ہوئی خواہشات سے مل کر اسے مختلف مناظر بھی دکھاتے رہتے ہیں جن میں سے بعض جاگنے پر یاد بھی رہ جاتے ہیں لیکن وہ حدیث النفس کے دائرہ سے باہر نہیں ہوتے اور ایسے خوابوں کی ایک بڑی نشانی یہ ہوتی ہے کہ ان کا قلب پر چنداں اثر محسوس نہیں ہوتا۔ قرآن کریم میں ایسے خوابوں کے متعلق جو حدیث النفس کے دائرہ سے تعلق رکھتے ہیں اضغاث احلام کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔

(2) شیطانی خواب

شیطانی خوابوں کے متعلق امام ابن سیرین کا یہ قول بھی کہ ان میں تخویف کا پہلو پایا جاتا ہے۔ قرآن کریم سے ہی مستنبط ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

شیطان ہی ہے جو اپنے دوستوں کو ڈراتا ہے پس اگر تم سچے مومن ہو تو ان شیطانوں سے مت ڈرو اور صرف مجھ سے ہی ڈرو۔ (سورۃ آل عمران: 176)

گویا مجوب طبائع جو خالق اسباب کی بجائے اسباب پر نظر رکھتی ہیں چونکہ بصورت شرک شیطان سے ایک طرح کی مناسبت پیدا کر لیتی ہیں اس لئے شیطان بھی انہیں اس مناسبت کی وجہ سے خوف زدہ کرتا رہتا ہے۔ چنانچہ قرآن حکیم میں ایک اور جگہ پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

شیطان کا زور صرف انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس سے دوستی کا تعلق رکھتے ہیں اور جو اس کی وجہ سے شرک کے مرتکب ہوتے ہیں۔ (سورۃ نحل: 101)

پس شیطانی خواب اسی کو آئے گا جو شیطان سے دوستی کا تعلق رکھے گا اور شرک کا مرتکب ہوگا اور رحمانی خواب اسی کو آئے گا جو رحمٰن سے دوستی کا تعلق رکھے گیا اور شرک سے مجتنب رہے گا۔

(3) بشریٰ خوابیں

یعنی مبشر خواب، علامہ ابن سیرین کا یہ ارشاد بھی کہ مبشر خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے دکھائے جاتے ہیں دراصل قرآنی تعلیم سے ہی ماخوذ ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یاد رکھو جو اللہ تعالیٰ کے دوست ہیں ان پر نہ کوئی خوف طاری ہوتا ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں۔ یعنی وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کے لئے اس ورلی زندگی میں بھی بشارات کا انعام مقدر ہے اور اخروی زندگی میں بھی۔

(سورۃ یونس: آیات 165,164,163)

مذکورہ بالا آیات سے ظاہر ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ سے دوستی کا تعلق استوار کرتے ہیں وہ نہ صرف شیطان کی تخویف سے محفوظ رہتے ہیں بلکہ اپنے ایمان اور تقویٰ کے طفیل ایک طرح کی عالم قدس کے ساتھ مناسبت پیدا کر لیتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو اکثر ایسے خواب دکھائے جاتے ہیں۔ جو بشارات پر مشتمل ہوتے ہیں اور دل میں آہنی میخ کی طرح گڑ جاتے ہیں۔

اور امام ابن سیرین کا یہ فرمانا کہ مکروہ خواب دیکھنے والا نماز کے ذریعہ دعا کرے اس بناء پر ہے کہ محافظ حقیقی اللہ تعالیٰ ہی ہے اور وہی مکروہ خواب کے بداثرات سے بچا سکتا ہے اس لئے انسان کے لئے یہی لازم ہے کہ وہ نماز کے ذریعہ اسی سے دعا مانگے سورۃ نمل میں آتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی بیکسوں کی دعائیں سنتا ہے اور ان کی تکالیف کو رفع کرتا ہے۔

پس رد بلا کے لئے اسی کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔

رویا کے بعض پہلوؤں پر حدیث میں بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ مثلاً بخاری اور مسلم میں آتا ہے۔

پس رویائے صالحہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہیں اور حلم شیطان کی طرف سے پس جب تم میں سے کوئی پسندیدہ خواب دیکھے تو وہ صرف اس شخص کو بتائے جو اس کا دوست ہو اور جب کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو اس کے شر اور شیطان کے شر سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اور تین دفعہ تھوک دے اور یہ خواب کسی کو نہ بتائے تو اس صورت میں اس کا برا اثر ظاہر نہیں ہوگا۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

اسی طرح صحیح مسلم میں آتا ہے کہ جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو تین دفعہ اپنے بائیں طرف تھوک دے اور تین مرتبہ اعوذ پڑھ کر شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اور جس پہلو پر لیٹا ہوا ہے بدل دے۔ (صحیح مسلم)

حُلم کیا ہے؟

یاد رکھنا چاہئے کہ مذکورہ بالا حدیث میں جو شیطانی خواب کے لئے حلم کا لفظ آیا ہے یہ بطور شرعی اصطلاح کے ہے ورنہ حلم جس کی جمع احلام ہے لغت کی رو سے رویا کے معنوں میں ہی استعمال ہوتا ہے ہاں جو رویا اللہ تعالیٰ کی طرف سے دکھائی جاتی ہے اس کے لئے صالحہ کا لفظ بطور صفت کے استعمال کیا جاتا ہے تا کہ شیطانی خوابوں اور رحمانی خوابوں میں خط امتیاز قائم رہے اور آنحضرت ﷺ کا یہ ارشاد کہ اچھا خواب صرف دوستوں سے بیان کیا جائے اس بنا پر ہے کہ دشمن بعض اوقات حسد کی وجہ سے مصیبت کا باعث بھی بن جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے یوسف علیہ السلام کو ہدایت فرمائی تھی کہ اپنے بدخواہ بھائیوں کو اپنا خواب نہ سنانا کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ حسد کی وجہ سے تیرے لئے کوئی ابتلاء کی صورت پیدا کر دیں۔ ہاں خیراندیش اہل قرابت سے اچھا خواب بیان کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ ان کے لئے ایسا خواب باعث مسرت ہوگا اور ان کی دلی خواہش ہوگی کہ یہ خواب جلد از جلد پورا ہو۔

آنحضرت ﷺ کا یہ ارشاد کہ مکروہ خواب دیکھنے پر اس کے شر سے بچنے کے لئے اعوذ پڑھ کر خدا کی پناہ طلب کی جائے اور تین دفعہ بائیں طرف تھوکا جائے اس بناء پر ہے کہ اگر وہ مکروہ خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی بطور ابتلاء کے ہے تو اس ابتلاء سے اللہ تعالیٰ ہی بچا سکتا ہے اور اگر شیطان کی طرف سے ہے تو وہ کسی شیطانی مناسبت کی وجہ سے ہوگا اس لئے ایسا خواب دیکھنے پر تین دفعہ تھوکنے کے ذریعہ اظہار نفرت ہی کافی ہے۔ کیا بلحاظ خواب کے مکروہ ہونے کے اور کیا بلحاظ اس شیطانی مناسبت کے جس کی وجہ سے شیطان نے اس کو ایسا خواب دکھایا کیونکہ شیطان انہیں لوگوں پر اترا کرتے ہیں جو دروغگو ہوتے ہیں۔ وجہ یہ کہ دروغگوئی کی عادت شیطان سے ایک طرح کی مناسبت کے توازن کو بگاڑ دیتی ہے جس کی وجہ سے شیطان اس پر مسلط ہو جاتا ہے اور مکروہ خوابوں کے ذریعہ اس کے لئے باعث ابتلاء بن جاتا ہے۔ لیکن صالح اور صادق انسان چونکہ اپنی نیکی اور راستبازی سے شیطان کی راہیں اپنے اوپر بند کر لیتا ہے اس لئے اس پر ملائکہ کے نزول کا دروازہ کھل جاتا ہے اور اس کے اکثر خواب سچے نکلتے ہیں۔ مگر اس کے برعکس کاذب اور فاسق انسان پر چونکہ شیطان مسلط ہوتا ہے اس لئے اس کے اکثر خواب جھوٹے نکلتے ہیں۔ الغرض شیطانی خوابوں کی ایک وجہ دروغگوئی کی عادت بھی ہے اور اگر دروغگوئی کی عادت نہ بھی ہو تو دوسرے معاصی ہی شیطانی خوابیں دکھانے کا موجب ہو جاتے ہیں جیسا ارشاد ربانی میں اثیم کے لفظ سے ظاہر ہے اور آنحضرت ﷺ نے جو یہ ارشاد فرمایا ہے کہ مکروہ خواب دیکھنے پر پہلو بدل لیا جائے۔ تو یہ پہلو بدلنا بھی دراصل ایک طرح کا اظہار نفرت ہی ہے جیسا کہ تھوکنے کے فعل میں ایک طرح کا اظہار نفرت پایا جاتا ہے اور یہ ارشاد اس لئے بھی ہو سکتا ہے کہ پہلو بدلنے سے خیالات کی رو بدل جائے اور اس لئے بھی کہ بعض اوقات سیدھا لیٹنے سے سینے پر ہاتھ آ جاتا ہے جس کے نتیجہ میں قلب پر بوجھ پڑتا ہے اور متوحش خوابوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور اگر اس وقت پہلو بدل لیا جائے تو وہ سلسلہ رک جاتا ہے۔ اسی طرح بائیں پہلو پر سونے سے بھی قلب پر بوجھ پڑتا ہے اور یہ بوجھ بعض اوقات مکروہ خواب کا بھی باعث بن جاتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ ہمیشہ دائیں پہلو پر خواب استراحت فرمایا کرتے تھے کیا عجب کہ یہ طریق رحمانی خوابوں کے قریب کرنے والا ہو اور شیطانی خوابوں سے دور رکھنے والا ہو۔ کیونکہ دائیں بائیں کا تعلق بعض حالات میں خیر اور شر سے بھی ہوتا ہے۔ جیسا قرآن کریم میں نیکی والوں کو اصحاب الیمین اور بدی والوں کو اصحاب الشمال قرار دیا گیا ہے۔

رویا صالحہ کی اہمیت

یہاں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ بعض اوقات اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھی منذر خواب دکھایا جاتا ہے لیکن جیسا کہ ڈاکٹر کے چیرنے پھاڑنے کا پُرحکمت فعل اپنے اندر شفقت کا پہلو رکھتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کی طرف سے دکھایا ہوا منذر خواب بھی صالحہ ہونے کی وجہ سے اپنے اندر رحمت کا پہلو رکھتا ہے اور اس سے

(باقی صفحہ 4 پر)

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی قبولیت دعا کے چند واقعات

ہر احمدی اچھی طرح جانتا ہے کہ خلیفہ وقت کی قبولیت دعاؤں کے کس قدر واقعات اس کی زندگی میں گزرے ہیں۔ خاکسار کی زندگی میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعاؤں کی قبولیت کے چند واقعات تحریر میں لاتا ہوں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جب بھی خاکسار کو زندگی میں مشکل پیش آئی۔ اسی وقت حضور کی خدمت میں درخواست ارسال کی۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعاؤں کو قبول کیا جس سے مشکل دور ہو گئی۔ جماعت احمدیہ پر خدا تعالیٰ کا خاص فضل واحسان ہے جس نے ہمیں مستجاب الدعوات خلفاء عطا فرمائے جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ مہربان خدا ان کی منہ سے نکلی ہوئی بات اور قلم سے نکلی ہوئی تحریر بھی ایسے قبول فرماتا ہے کہ دل خدا تعالیٰ کی حمد وشکر سے لبریز ہو جاتا ہے۔

خاکسار نے ایک ادارے میں 37 سال سروس کی اور وہ بھی ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز بہاولپور، لاہور میں سروس کے دوران کم ازکم پچاس مرتبہ ٹرانسفر ہوتی رہی لیکن ہر بار حضور کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ارسال کر دیتا تھا اور وہ کینسل ہو جاتی تھی اور یہ بھی حقیقت ہے کہ کچھ عرصہ کے بعد ٹرانسفر کرنے والا خود ٹرانسفر ہو جاتا تھا۔ اور اسی طرح سروس کے ساتھ ساتھ خدمت دین کی بھی توفیق ملتی رہی۔ 1974ء میں تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ترقی بھی دی۔ یہ قبولیت کے نشان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور خلافت میں ہوتا رہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے سروس پوری کر کے ریٹائر ہوا۔

بیمار ہونے پر خود، بچے، دوست بزرگ احباب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں دعا کے لئے لکھتے ایک چھوٹا سا قبولیت دعا کا واقعہ احباب کی خدمت میں پیش کر دیتا ہوں۔ میری بچی منصورہ مہوش بیمار ہوگئی۔ رات کو بخار کی وجہ سے اس نے رونا شروع کر دیا۔ خاکسار رات کو اٹھا دو نوافل ادا کئے اور حضور کی خدمت میں دعا کے لئے خط لکھ دیا۔ ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ دیکھا بخار بھی غائب اور بچی بڑے ہی آرام سے سو رہی ہے۔ اس کے بعد کبھی بیمار نہیں ہوئی۔ آجکل کینیڈا میں ہے۔

15 سال پہلے کی بات ہے کہ ہمارے حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں غیر از جماعت لوگوں نے ایک جلسہ عام کا اعلان کیا جگہ جگہ اشتہار لگ گئے کئی دن پہلے ہی اعلان ہونے شروع ہو گئے جس سے جلسہ گاہ کے قریب کے احمدی سخت پریشان ہوئے۔ خاکسار کی بیگم محترمہ جمیلہ بیگم رانا صاحبہ صدر لجنہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے اس پریشانی کو دیکھتے ہوئے حضور کی خدمت میں دعا کا خط لکھ دیا۔ جلسہ سے ایک رات پہلے انہوں نے خواب دیکھا کہ شدید بارش ہو رہی ہے اور جلسہ گاہ پانی سے بھر گیا ہے اور کرسیاں میزیں تیر رہی ہیں صبح خاکسار دفتر جانے لگا۔ تو میں نے احباب کو یہ بتایا کہ رات خواب دیکھا ہے کہ جبکہ اس وقت تیز دھوپ تھی نہ پہلے بارش ہوئی اور نہ ہی امکان تھا۔ دوپہر دو بجے ہوں گے اور عین وقت پر تیز آندھی اور بادل آ گئے اور ساتھ ہی طوفانی بارش آ گئی۔ شام کو جا کر جلسہ گاہ دیکھا تو واقعی کرسیاں میز وغیرہ تیر رہے تھے۔ جلسہ کرنے اور سنانے والوں کا نام نشان بھی نہ تھا۔ حضور کا خط آیا۔ اللہ تعالیٰ پریشانی کو سکون اور امن میں بدل دے گا اللہ تعالیٰ نے کس شان سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعاؤں کو قبول کیا اور حلقہ کی پریشانی کو سکون میں بدل دیا۔

خاکسار نے 37 سال سروس کے بعد ایک بڑے ادارے سے فارغ ہونا تھا۔ سخت پریشانی کے عالم میں تھا۔ حضور کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست کی اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعاؤں کو قبول کیا اور بڑی ہی عزت سے ریٹائرمنٹ ہوئی۔ ادارے کے عملہ اور افسران نے بہت ہی شاندار Five سٹار ہوٹل میں تمام عزیز و اقارب کے ساتھ دعوت سے الوداع کیا اور ساتھ تحفہ جات، مٹھائی کپڑے وغیرہ دیئے اور شاندار طریقہ سے بہترین الفاظ کے ساتھ الوداع کیا۔

خاکسار کو اکتوبر 1995ء میں شدید قسم کا ہارٹ اٹیک ہوا۔ احباب جماعت نے اور مرکز نے فوری حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں دعا کے لئے فیکس کی۔ پیارے حضور نے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی اور ساتھ میرے بیٹے رانا منظور احمد صاحب کو خط لکھا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور صحت کاملہ عطا فرمائے اور کوئی پیچیدگی پیدا نہ ہو۔ میری طرف سے ان کو سلام اور عیادت کا پیغام دیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعاؤں کو قبول کیا اور خاکسار بائی پاس سے بچ گیا اور اللہ تعالیٰ نے شفا دی خلافت کی بڑی برکات ہیں۔

احباب جماعت کو چاہئے کہ اپنی ہر تکلیف کے لئے خلیفۃ المسیح کی خدمت میں درخواست دعا کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے اور اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع پر ہزاروں رحمتیں نازل کرے۔ آمین

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

محترم احمد حسین شاہد صاحب

مکرم احمد حسین صاحب شاہد جن کی حرکت قلب بند ہو جانے سے مورخہ 4/اگست 2007ء کو اچانک وفات ہوئی۔ بہت پیارا ہمدرد اور ہر دلعزیز وجود تھا۔ خاکسار کو عرصہ دو سال سے دیانتداری سے محنت کرنے والے اس وجود کو بہت قریب سے پڑھنے اور دیکھنے کا موقع ملا۔ مرحوم کو بہت سی خوبیوں کا مجموعہ پایا۔ سر نیچے کئے اپنے کام سے غرض مسلسل خطوط لکھے جانا ان کا شیوہ تھا۔ ادھر ادھر کوئی مزاح کی بات ہوئی بھی ہے تو زیر لب مسکرا دینا ان کی عادت تھی۔ ہاں اگر کسی کے ساتھ ہمدردی کی بات ہو رہی ہو تو فوراً چونک اٹھتے اور دیانتداری کے ساتھ تجاویز دیتے اور اپنے ساتھی کارکنان کو اگر ڈرافٹنگ میں مشکل پیش آ رہی ہوتی تو ڈرافٹنگ بھی کر دیتے۔ دفتر میں عمر میں سب کارکنان سے بڑا ہونے کی وجہ سے دوسرے کارکنان سے شفقت کا معاملہ ہی رہتا۔ بالعموم کھسہ پہنتے اور چلتے ہوئے کھسہ سے آواز آتی اور معلوم ہو جاتا کہ اب احمد حسین صاحب جا رہے ہیں۔ مگر جاتے اجازت لے کر اور اگر ڈاک جمع ہو جاتی تو شام کو آ کر ڈاک نکال جاتے۔ ایک دفعہ انہوں نے کسی وجہ سے لمبی رخصت لی۔ تو روزانہ صبح دفتر آ کر اپنے حصہ کا کام کر جاتے۔ اپنے سے بالا افسران سے اطاعت کا تعلق مثالی تھا۔ ڈاک پیش کرنے کے لئے دفتر میں حاضر ہوتے تو میں انہیں کہا کرتا تھا کہ آپ کھڑا رہنے کی بجائے کرسی پر بیٹھ جایا کریں۔ مگر کمال ادب سے کھڑے کھڑے ڈاک چیک کرواتے۔ اپنا سارا ریکارڈ Maintain رکھا ہوا تھا اور فوراً مطلوبہ خط نکال کر لے آتے تھے۔

خلافت سے انتہا درجے کا پیار اور عقیدت اور اخلاص کا تعلق تھا۔ ہمیشہ خلافت کے ذکر پر جذباتی ہو جاتے اور محبت سے آنکھیں ڈبڈبا جاتیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح کے ساتھ وفا کا تعلق کو خوب نبھایا۔ حضرت مسیح موعود کے خاندان کے تمام افراد کی عزت واحترام کرتے۔ نظام جماعت کے ساتھ کامل اطاعت کا عملی نمونہ تھے۔ کارکنان، انتظامیہ اور مربیان کے خلاف قطعاً کوئی بات گوارا نہ ہوتی۔ یہ امر تو میں نے بھی مشاہدہ کیا تھا کہ سچی بات افسر کے سامنے بھی کہہ دیتے تھے۔

پنجوقتہ نماز بیت مبارک میں ادا کرتے اور سنتیں و نوافل ایک مخصوص جگہ پر بڑے الحاح وتضرع سے ادا کرتے۔ اب وہ جگہ سونی سونی سی لگتی ہے۔ بہشتی مقبرہ میں مرحومین کی قبروں پر دعا کرنے اکثر جاتے تھے۔ خلفاء اور بزرگوں کی قبروں پر لمبی پُرسوز دعا کرتے ہوئے خاکسار نے اکثر ان کو دیکھا۔

اپنے کام سے امانتداری کے ساتھ ساتھ جماعت کی رقوم کے بھی امین تھے۔ جماعتی املاک کی حفاظت خواہ وہ معمولی ہی کیوں نہ ہو اپنی چیز سے بڑھ کر کرتے۔ دور رس نگاہ کے مالک تھے۔ بیت اقصیٰ، بیت مبارک کے جملہ انتظامات چونکہ ان کے سپرد تھے اس لئے بہت باریکی میں جا کر بہتری لانے کا سوچتے تھے۔ نماز جمعہ سے قبل بیت اقصیٰ جانا ان کا شیوہ تھا اور سائبان وغیرہ لگانے اور صفیں بچھوانے میں کارکنان کا ہاتھ بٹاتے حتیٰ کہ وفات سے ایک روز قبل مورخہ 3/اگست کو بھی بیت اقصیٰ جا کر صفائی وستھرائی کی نگرانی فرمائی۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے میں فخر سمجھتے تھے۔ بیوت الذکر کی صفائی ستھرائی کے علاوہ گھر کے سامنے پودوں کو پانی دیتے۔ سڑک پر چھڑکاؤ کرتے تو اکثر ان کو دیکھا گیا۔

غریبوں کے ہمدرد تھے۔ ضرورت مندوں کی مالی اعانت کرتے۔ کوئی واقف کار یا غیر کسی کام کی غرض سے آتا تو فوراً اس کا کام کرنے کو چل نکلتے اور حتی المقدور مدد فرماتے اور مشورہ مانگنے پر دیانتداری سے مفید مشورہ دیتے اور راز کی بات کو اپنے تک محدود رکھتے۔ گفتگو میں دھیما پن تھا۔ کسی کی دلآزاری سے پرہیز کرتے۔ الغرض بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔

مرحوم یکم اپریل 1949ء کو پیدا ہوئے اور 58 سال کی عمر میں مورخہ 4/اگست کو وفات پائی۔ میٹرک کے بعد جامعہ احمدیہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کی اس کے علاوہ فاضل عربی وار دو تھے اور نظارت ہذا میں 21 سال تک خدمت کی توفیق پائی۔

آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ جن میں بڑا بیٹا شادی شدہ ہے اور کینیڈا میں مقیم ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم سے شفقت کا سلوک فرماتے ہوئے مغفرت فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا خود حامی وناصر ہو۔ آمین

(بقیہ صفحہ 3)

مقصود انسان کی اصلاح اور تادیب ہوتی ہے نہ کہ تخویف اور ترہیب۔

رویا صالحہ کی اہمیت اس امر سے بھی ظاہر ہے کہ آنحضرتؐ نے اسے نبوت کا چھیالیسواں حصہ قرار دیا ہے اور یہ ارشاد بھی فرمایا ہے کہ

یعنی انواع نبوت میں سے صرف مبشرات والی نوع باقی ہے اور یہ مبشرات والی نوع رویا، کشف اور الہام سب پر حاوی ہے اور ان سب کا تعلق قلب سے ہے۔ (فیضان نبوت ص 163 تا 173)

(مرسلہ: مکرم نذیر احمد صاحب سانول)

ماخوذ

امریکہ کی اصل طاقت اس کی فضائیہ ہے

امریکی فضائی برتری حاصل کرنے والے طیاروں کا تعارف

امریکہ کو جس شعبے میں دنیا کی ہر فوج پر برتری حاصل ہے وہ اس کی فضائیہ ہے۔ فضائی حملوں اور دشمن کے طیاروں نیز زمینی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی جو صلاحیت امریکی فضائیہ کے پاس ہے، اس کا مقابلہ کوئی دوسرا ملک نہیں کرسکتا۔ بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ امریکہ کی اصل طاقت اس کی فضائیہ ہے۔ امریکہ اپنے کن طیاروں کے ذریعہ فضائی برتری حاصل کئے ہوئے ہے، ان کی تفصیل دلچسپی سے خالی نہیں۔ آیئے ہم آپ کو امریکہ کے اس جہان حیرت کی ایک جھلک دکھاتے ہیں۔

ایف 14 ٹام کیٹ

یہ نیوی کا جیٹ فائٹر ہے۔ اس کی تیاری اور ڈیزائننگ ساٹھ کی دہائی کے آخر میں شروع ہوئی اور پہلی بار 1970ء میں اسے اڑایا گیا۔ اس وقت دنیا بھر میں پانچ سو سے زیادہ ایف 14 ٹام کیٹ امریکن نیوی کے زیر استعمال ہیں۔ اس جیٹ طیارے کی خصوصیت یہ ہے کہ لڑائی کے دوران یہ اپنے پروں کو تبدیل کرکے ان کی شکل ضرورت کے مطابق لہرا سکتا ہے۔ اس میں دو افراد ہوتے ہیں۔ ایک پائلٹ اور دوسرا معاون جو پیچھے بیٹھ کر اس کے ریڈار اور بموں، میزائلوں کے سسٹم کو کنٹرول کرتا ہے۔ فینکس میزائل صرف اسی جیٹ کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے جو فضا سے فضا میں مار کرتا ہے۔ اسے گرومین کمپنی نے تیار کیا۔ اس کے پروں کی لمبائی 64 فٹ ڈیڑھ انچ کھلے ہوئے اور 38 فٹ اڑھائی انچ بند حالت میں ہوتی ہے۔ اس کی لمبائی 62 فٹ 8 انچ، اونچائی 16 فٹ، وزن 74349 پونڈ، زیادہ سے زیادہ سپیڈ 1734 میل فی گھنٹہ ہے۔ یہ 50 ہزار فٹ سے زائد بلندی تک اڑ سکتا ہے۔

ایف 15 ایگل

ایف 15 ایگل امریکی فضائیہ کے لئے ڈیزائن کیا گیا۔ اسے دنیا کا بہترین لڑاکا طیارہ تسلیم کیا جاتا ہے اس طیارے کا نام جنگی افق پر اس وقت ابھرا تھا، جب 1982ء میں جنگ لبنان میں شام کی ایئر فورس کے زیر استعمال روس کے تیار کردہ 58 جنگی طیاروں کو مار گرایا تھا اور ایف 15 ایک بھی تباہ نہیں ہوا تھا۔ اس طیارے کو پہلی بار جولائی 1972ء میں اڑایا گیا۔ جبکہ امریکی فضائیہ میں اسے پہلی بار 1976ء میں شامل کیا گیا۔ یہ فائٹر طیاروں کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا منفرد طیارہ ہے، جس پر فضا سے فضا میں لڑائی کے لئے درکار تمام ہتھیار جمع کئے جاسکتے ہیں۔ اس میں جدید ترین الیکٹرانک ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا ہے۔ ایف 15 امریکی ایئر فورس کے علاوہ اسرائیل اور سعودی عرب کی ایئر فورس کے بھی زیر استعمال ہے۔

ایف 16 فائٹنگ فالکن

ایف 16 کو پہلے پہل 1981ء میں اسرائیلی ایئر فورس نے عراق کے خلاف اس نیوکلیئر پلانٹ کو تباہ کرنے کے لئے استعمال کیا۔ ایف 16 کو فائٹنگ فالکن کا نام یو ایس ایئر فورس اکیڈمی کولوریڈو میں اس کی لڑاکا خوبیوں کو مدنظر رکھ کر دیا گیا۔ ایف 16 بنانے کے پس پردہ یہ خیال تھا کہ ایک ایسا ہلکے وزن کا کم قیمت لڑاکا طیارہ بنایا جائے جو مہنگے ایف 15 کی جگہ لے سکے۔

ایف 16 بنانے کا پہلا پلانٹ ٹیکساس میں لگایا گیا۔ جبکہ بیلجیئم اور ہالینڈ میں واقع جنرل ڈائنامکس کمپنی کے پلانٹس پر بھی اس کی تیاری کی جانے لگی۔ یو ایس ایئر فورس میں پہلی بار ایف 16 کا سکواڈرن 1979ء میں شامل کیا گیا۔ اس کے بعد ایف 16 کو نیٹو کے اکثر ممالک نے اپنے فضائی بیڑے میں شامل کیا۔ ایف 16 سنگل سیٹ ایئر کرافٹ ہے۔ یعنی اس میں صرف پائلٹ کے بیٹھنے کی گنجائش ہوتی ہے۔ خود ہلکے وزن کا ہونے کے باوجود اس میں بھاری بموں کو لے جانے کی صلاحیت موجود ہے۔ اس میں دوہری صلاحیت موجود ہے یعنی یہ دشمن کے فضائی حملے کو روک بھی سکتا ہے اور بمباری بھی کرسکتا ہے۔ یہ مکمل طور پر ایک کمپیوٹرائزڈ طیارہ ہے۔ پہلے جو کام لڑاکا طیاروں میں ہائیڈرالک سسٹم کرتا تھا، اس میں کمپیوٹر کرتا ہے۔ اسی لئے اسے عرف عام میں ''الیکٹرک جیٹ'' بھی کہتے ہیں۔ اس کا سسٹم بہت سادہ ہے اس کے انجن کو صرف تیس منٹ میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ ایف 16 فضا سے فضا میں مار کرنے والے ایم 9 اور ایم 120 اے ایم میزائلوں کو لے جانے کے ساتھ ساتھ روایتی اور ایٹمی بموں کو گرانے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ ٹیک آف کے وقت اس کا زیادہ سے زیادہ وزن بیالیس ہزار تین سو پونڈ ہوتا ہے۔ اس کے پروں کی لمبائی 31 فٹ، اپنی لمبائی 49 فٹ 3 انچ اور اونچائی 16 فٹ ساڑھے آٹھ انچ ہوتی ہے، یہ پچاس ہزار فٹ کی بلندی تک اڑ سکتا ہے۔ ایک بار اڑے تو 2415 میل کا علاقہ اس کی رینج میں آجاتا ہے۔ ایف 16 پائلٹوں کو صرف ایک شکایت رہتی ہے کہ ان کے مقابلے میں دشمن کے جہاز بہت کم آتے ہیں۔

ایف اے 18 ہارنیٹ

یہ میکڈونل ڈگلس کمپنی کا تیار کردہ لڑاکا طیارہ ہے۔ امریکی دفاع میں اس کی بڑی اہمیت ہے۔ کیونکہ یہ امریکی نیوی کے ایئر کرافٹ لے جانے والے بحری جہازوں کی حفاظت پر مامور ہوتا ہے۔ اس کا کام نیوی کے دشمن پر حملوں کے وقت اس کی فضائی امداد کرنا بھی ہے۔ اسے ایف اے اس لئے کہا جاتا ہے کہ اسے بطور ایف یعنی فائٹر جیٹ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے اور اسے بطور اٹیک جیٹ یعنی حملہ کرنے والے طیارے کے طور پر بھی۔ ہارنیٹ ایک چھوٹا دو انجن والا طیارہ ہے جس کی وجہ سے نیوی اور جہاز بردار طیاروں کے لئے اس کی افادیت بڑھ جاتی ہے۔ اسے پہلے پہل نومبر 1981ء میں اڑایا گیا تھا۔ لیکن سرکاری طور پر اسے یو ایس ایئر فورس میں 1983ء میں شامل کیا گیا۔ ہارنیٹ کی چونچ پر 20 ملی میٹر کی توپ نصب ہے۔ جبکہ یہ فضا سے فضا میں اور فضا سے زمین پر مار کرنے والے میزائل چلانے اور روایتی و ایٹمی بم بردار بھی ہے۔ سنگل سیٹ ہارنیٹ کے ساتھ ساتھ یو ایس نیوی کے دو سیٹ والا ایف اے 18 سی ڈی بھی ڈیزائن کیا ہے جس میں ہر موسم اور ہر صورتحال میں دن رات حملہ کرنے کی صلاحیت ہے۔ اس کے پروں کی لمبائی 37 فٹ 6 انچ، اس کی لمبائی 56 فٹ، اونچائی پندرہ فٹ ساڑھے تین انچ ٹیک آف کے وقت وزن 36710 پونڈ اور پچاس ہزار فٹ تک پرواز کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

میراج 2000

یہ طیارہ فرانس کی میراج کمپنی کا تیار کردہ ہے۔ یہ میراج طیاروں کی پہلے سے موجود سیریز کا جدید ترین ایڈیشن ہے۔ اسے فرانس نے پہلے پہل 10 مارچ 1978ء کو متعارف کرایا۔ تاہم فرانسیسی ایئر فورس کو اس کی فراہمی 1983ء میں شروع کی گئی۔ 1975ء میں فرانس حکومت نے اس میراج طیارے کو بنانے کی منظوری دی اور تقریباً 9 سال بعد اسے فرانس کی ایئر فورس میں شامل کیا گیا۔ اس کا نظام کمپیوٹرائزڈ ہے جو ضرورت کے مطابق اس کے انجن اور رفتار کو خود بخود کنٹرول کرتا رہتا ہے۔ میراج 2000 بھاری بم اور میزائل لے جاسکتا ہے۔ اس کے پروں اور پیٹ کے نیچے 9 بڑے سٹور ہیں جن میں 13890 پونڈ وزن ہتھیار رکھنے کی گنجائش ہے۔ جن میں میزائل، راکٹ، مختلف بم شامل ہیں۔ طیارے میں 30 ملی میٹر کی دو توپیں بھی نصب ہیں۔ اگرچہ اس کی لڑنے کی صلاحیت بہت مثالی نہیں۔ تاہم اس کے باوجود اس نے خود کو ایک کامیاب لڑاکا طیارہ اور دشمن کے طیاروں کے حملوں کو روکنے والا ثابت کیا ہے۔

اے 6 انٹروڈر

اسے امریکی کمپنی گرومین نے بنایا ہے۔ یہ دو سیٹوں والا لڑاکا طیارہ ہے، جس میں ہر موسم اور دن رات میں حملہ آور ہونے کی صلاحیت موجود ہے۔ دوسرے طیاروں کے برعکس اس کے بائیں طرف والی سیٹ پر پائلٹ بیٹھتا ہے۔ جبکہ دائیں والی سیٹ پر ہتھیار پھینکنے والا بیٹھا ہوتا ہے۔ اے 6 پہلے پہل 1960ء میں اڑایا گیا تھا۔ تاہم اس کا جدید ایڈیشن 1970ء میں Abes Tram متعارف کرایا گیا ٹرام مخفف ہے Target Recognition and Track Multisenser کا جس کا مفہوم یہ ہے کہ اس کے چونچ میں ایک ایسا الیکٹرونک سسٹم موجود ہے، جو لیزر گائیڈڈ ہے۔ جس کے ذریعے لیزر گائیڈڈ میزائل ایک سیکنڈ میں اپنے ہدف کی پہچان کرلیتا ہے۔ اس طیارے سے عام بموں کے ساتھ تو ایٹمی ہتھیار بھی ہدف تک پہنچائے جاسکتے ہیں اور یہ اے جی ایم 84 ہاربون اینٹی شپ میزائل بھی لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس میں بیک وقت اٹھارہ ہزار پونڈ وزنی بارود لے جانے کی گنجائش موجود ہے۔ اس کے پروں کی لمبائی 53 فٹ، طیارے کی لمبائی 54 فٹ 9 انچ، اونچائی 16 فٹ 2 انچ، وزن سات ہزار چار سو پونڈ، زیادہ سے زیادہ رفتار 648 میل فی گھنٹہ اور یہ 42 ہزار چار سو فٹ کی بلندی تک جاسکتا ہے۔ اس طیارے کا شمار امریکی ایئر فورس کے صف اول کے لڑاکا طیاروں میں ہوتا ہے۔

اے وی 8 بی ہیریئر 2

اسے امریکی جہاز ساز کمپنی میکڈونل ڈگلس نے بنایا ہے۔ یہ اپنی طرز کا منفرد طیارہ ہے۔ اس کے پر گھومنے کی بجائے ایک جگہ پر فکس ہیں۔ مگر اس کے باوجود یہ عمودی انداز میں اڑنے اور اترنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ طیارہ کھلے علاقے میں ہونے والی زمینی جنگ کے دوران اپنی عمودی اڑنے کی صلاحیت کے باعث اپنے ہدف تک پہنچتا ہے اور ایئر کرافٹ گنوں کی دسترس سے محفوظ رہتا ہے۔ پہلے پہل اس طیارے کو ہاک ایئر کرافٹ کمپنی برطانیہ نے تیار کیا تھا۔ 1960ء میں اس کی پرفارمنس دیکھتے ہوئے امریکی محکمہ دفاع نے اسے اپنی زمینی افواج کو فضائی تحفظ و امداد فراہم کرنے کے لئے ضروری سمجھا اور برطانوی کمپنی کو بیک وقت 110 طیارے فراہم کرنے کا آرڈر دیا۔ جو امریکی فضائیہ میں AV-8A کے نام سے 1971ء میں شامل کئے گئے۔ 1975ء میں میکڈونل ڈگلس کمپنی امریکہ نے اس میں کچھ تبدیلیاں کیں۔ جن میں پروں کی لمبائی اور وزن اٹھانے کی گنجائش کو دوگنا کر دیا گیا۔ 1982ء میں برطانوی ایروسپیس کمپنی جس میں ہاک ایئر کرافٹ کمپنی ضم ہو چکی تھی اور میکڈونل ڈگلس کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جس کے مطابق میکڈونل ڈگلس کمپنی کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ اس طیارے کا جدید ماڈل AV-8B Harier کے نام سے تیار کرے گی۔ جس میں 25 ملی میٹر دہانے والی توپ، 4 ٹن بم لوڈ یا میزائل اور ایئر سے ایئر میں مار کرنے والے میزائل اٹھانے کی

صلاحیت ہوگی۔ اس طرح یہ طیارہ جدید شکل میں سامنے آیا اور اب یہ طیارہ امریکہ کے طیارہ بردار سمندری جہازوں سے اڑنے والا اہم ترین طیارہ ہے جو امریکہ کی بحری اور بری افواج کی معاونت میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے پروں کی لمبائی 30 فٹ 4 انچ ہے۔ طیارے کی لمبائی 46 فٹ 4 انچ اور اونچائی تقریباً 12 فٹ ہے۔ زیادہ سے زیادہ رفتار 683 میل فی گھنٹہ ہے اور اس میں پچاس ہزار فٹ تک اڑنے کی صلاحیت ہے۔

اے 10 اے تھنڈر بولٹ ٹو

اس طیارے کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اسے ٹینکوں کا قاتل کہتے ہیں۔ دوسرے جنگی طیاروں کی نسبت بظاہر یہ بھدی سی شکل کا ہے مگر دنیا بھر کے پائلٹ اس کی تعریف کرتے ہیں اور دشمن اس سے خوفزدہ رہتے ہیں۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس وقت ہوتا ہے، جب یہ زمینی اہداف کو ٹھیک ٹھیک نشانہ بناتا ہے۔ سب سے پہلے یہ طیارہ 1972ء میں اے 10 کے نام سے ایئرفورس سروس میں شامل کیا گیا تھا۔ ایک سیٹ والا یہ طیارہ خاص طور پر دشمن کے ٹینکوں کو نشانہ بنانے کے کام آتا ہے۔ اس کے منہ پر 30 ملی میٹر دہانے کی گھومنے والی توپ نصب ہے۔ جو بارہ سو راؤنڈ مارنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس سے نکلنے والے گولے پر یورینیم کی تہہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ لوہے سے بھی زیادہ سخت ہوتا ہے اور بھاری ٹینکوں کے سخت خول میں بھی بآسانی داخل ہو کر انہیں تباہ کر دیتا ہے۔ اس اسلحے کے علاوہ اے 10 اے تھنڈر بولٹ ٹو اٹھارہ ٹن تک زمینی بارود لے جانے کی گنجائش رکھتا ہے، جن میں لوہا، بم، چھوٹے بم، کلسٹر بم، فضا سے زمین پر مار کرنے والے میزائل اور فضا سے فضا میں مار کرنے والے میزائل شامل ہیں۔ تھنڈر بولٹ ٹو امریکی فضائیہ کا سب سے سخت جان طیارہ ہے۔ طیارے کا پائلٹ بکتر بند کاک پٹ میں بیٹھتا ہے، طیارے کے انجن عمودی یا ڈی کے پیچھے کافی اونچائی پر واقع ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ میزائل چھوڑنے سے پیدا ہونے والی حرارت سے محفوظ رہتے ہیں۔ اس کے پروں کی لمبائی 57 فٹ 6 انچ، اس کی لمبائی 53 فٹ 4 انچ، اونچائی 14 فٹ 8 انچ، رفتار 439 میل فی گھنٹہ اور اڑنے کی صلاحیت 30 ہزار پانچ سو فٹ تک ہے۔

ایف 117A فائٹر

ایف 117A فائٹر کو رات کا شہباز بھی کہتے ہیں۔ اس کی صلاحیتیں کویت پر عراق کے قبضے کے خلاف امریکی آپریشن ڈیزرٹ سٹارم کے دوران کھل کر سامنے آئی تھیں۔ امریکی فضائیہ نے اسے اپنے بیڑے میں اس کی تخلیق کے چھ سال بعد شامل کیا تھا۔ یہ پُراسرار طیارہ 1978ء میں لاکہیڈ (Lockheed Martin) کمپنی نے کیلیفورنیا میں تیار کیا تھا، جو اس سے پہلے بھی فضائیہ کے لئے بہت سے جدید طیارے بنا چکی تھی۔ یہ طیارہ ایک نشست اور دو انجنوں پر مشتمل ہے سامنے کی جانب اس کا کاک پٹ قدرے نشیب میں ہے۔ دونوں انجن بازوؤں میں لگائے گئے ہیں۔ سطح جو ریڈار سگنلز کی سمتوں کو منعکس کرتی ہے چھوٹی چھوٹی مختلف قسم کی چپٹی پینل سطحوں کا مرکب ہے۔ بیرونی سطح ریڈار کے اثرات کو زائل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ طیارہ فلائی بائی وائر کنٹرول سسٹم سے آراستہ جس کا مطلب یہ ہے کہ طیارے کی اڑان کے دوران کمپیوٹر کنٹرول مستقل توجہ چاہتا ہے تاکہ اس کی پرواز یکساں اور ہموار رہے کیونکہ طیارے میں اس کر ہر طرح سے استعمال کئے جانے کی بے پناہ صلاحیت ہے۔

پہلے پہل یہ طیارہ 1981ء میں اڑایا گیا اور 1981ء سے 1989ء تک محض رازداری اور اخفاء کی پیش بندی کی خاطر صرف رات کے وقت ہی زیر استعمال رہا۔ ابتدائی مشنوں میں طیارے چھوٹے بموں کے ذریعے ٹھیک ٹھیک اہداف کو نشانہ بنانے کے لئے استعمال ہوتے رہے یا پھر ان کو فضاء سے زمین تک میزائل داغنے کے لئے استعمال کیا گیا۔ یہ طیارے پہلی مرتبہ دسمبر 1981ء میں جنگی مقاصد کے لئے استعمال کئے گئے جب دو طیارے نیلس ایئرفورس بیس سے پانامہ کے لئے روانہ ہوئے۔ ان طیاروں نے ریو ہیٹو روڈویژن کی چھٹی ساتویں انفنٹری وزارت دفاع پانامہ پر تقریباً دو ہزار پونڈ بم برسائے۔ ایف اے 117A کے پروں کی لمبائی 43 فٹ 14 انچ، لمبائی 65 فٹ گیارہ انچ، اونچائی بارہ فٹ پانچ انچ اور اڑنے کی صلاحیت باون ہزار پانچ سو فٹ ہے۔

بی 52 سیٹر اٹو فورٹریس

یہ طیارے تین نسلوں سے زیر استعمال ہیں۔ ان طیاروں کو ترقی یافتہ صورت دینے کا کام 1940ء میں شروع ہوا۔ ایسا اس وقت ہوا جب ایئرفورس کو ایک جیٹ بمبار طیارے کی ضرورت پیش آئی۔ جو ایٹمی اور روایتی بم 4000 میل تک لے جاسکے۔ 1952ء میں اس طیارے نے اپنی پہلی پرواز کی اور اسے فضائیہ میں 1954ء میں شامل کیا گیا۔

1965ء میں ان طیاروں نے ویت نام میں کارپٹ بمبنگ کا آغاز کیا۔ 1972ء میں ہنوئی کے خلاف آپریشن میں یہ طیارے استعمال ہوئے جس کے نتیجے میں سیز فائر ہوا۔ ''موٹا اور بھدا'' یعنی بی 52 طیارہ 60 ہزار پونڈ بم لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ طیارے میں انتہائی جدید الیکٹرونک سسٹم موجود ہے اور سلسلہ ہائے کوہ کو نمایاں کر دینے والا ریڈار سسٹم بھی ہے اور ہر صورتحال میں Penetration کی بے پناہ صلاحیت رکھتا ہے۔ اس وقت امریکہ کی ایئرفورس میں B52G اور B52H خاصی تعداد میں ہیں جو 90 کی دہائی میں کثرت سے زیر استعمال رہے۔ ویت نام اور آپریشن ڈیزرٹ سٹارم میں بھی ان کا بے محابا استعمال ہوا جہاں ان سے کارپٹ بمبنگ کا کام لیا گیا۔ وزن اٹھانے کے حوالے سے اس طیارے کو کوئی نعم البدل نہیں ہے اس طیارے کے پروں کی لمبائی 185 فٹ، طیارے کی لمبائی 160 فٹ گیارہ انچ، اونچائی 40 فٹ 8 انچ، حد رفتار 595 میل فی گھنٹہ اور اڑنے کی صلاحیت 55 ہزار فٹ ہے۔

ایف تھری / ایف بی تھری آرڈورک

ایف تھری نے پہلی پرواز 1964ء میں کی تھی۔ تاہم اسے ایئرفورس میں 1967ء میں شامل کیا گیا۔ پہلے پہل اس کا مظاہرہ ویت نام کی جنگ میں ہوا۔ ریڈار سسٹم کو جامد کرنے کی صلاحیت نہ ہونے کے باعث بہت سے ایف تھری طیارے مار گرائے گئے جس کے بعد اسے گراؤنڈ کر دیا گیا اور جدید تبدیلیوں کے بعد اسے دوبارہ 1972ء میں متعارف کرایا گیا تو اس کی تباہ کن صلاحیت کے باعث اسے ''موت کی سرگوشی'' کا نام ملا۔ ایف تھری جہاز کو دشمن کی حدود میں دور تک حملے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جبکہ ایف تھری بی جہاز درمیانے درجے کی بمباری کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جہاز میں پائلٹ اور ہتھیار پھینکنے والے آپریٹر کی نشستیں ساتھ ساتھ ہوتی ہیں۔ اس میں 12 ٹن بارود لے جانے کی گنجائش ہے۔ جبکہ ایف بی تھری 16 ٹن وزنی ایٹمی یا روایتی بارود لے جاسکتا ہے۔ اس میں 13 ٹن وزن تک کے میزائل لے جانے کی صلاحیت بھی موجود ہے۔ اس کے اندر موجود لیزر سسٹم بم یا میزائل کو ٹھیک نشانے پر پھینکنے میں انتہائی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ایف تھری کے پروں کو دوران پرواز سیدھے یا پیچھے کی طرف موڑا جاسکتا ہے۔ آرڈورک جہاز کا سب سے بڑا حملہ 15/اپریل 1986ء کو ہوا۔ جب لیبیا پر امریکی فضائیہ نے حملہ کیا۔ اس حملے میں 8 ایف تھری شامل تھے۔ اس طیارے کے پروں کی لمبائی 63 فٹ، لمبائی 73 فٹ 6 انچ، اونچائی 17 فٹ، وزن اڑان کے وقت ایک لاکھ پونڈ اور اڑنے کی صلاحیت 60 ہزار فٹ کی بلندی تک ہے۔

ای تھری سینٹری اواکس

بوئنگ ای تھری سینٹری کو اواکس بھی کہتے ہیں۔ اواکس کو امریکی فضائیہ کا دماغ کہا جاتا ہے، جو افواج کو دشمن کے بارے میں ٹھیک ٹھیک اطلاع دے کر راہنمائی کرتا ہے۔ اسے فضا پر کمانڈ کے لئے سب سے جدید اور بہترین طیارہ سمجھا جاتا ہے۔ اسے بوئنگ 707 کی شکل میں بنایا گیا۔ اس طیارے کو بنانے کا مقصد فضا پر کنٹرول کی الیکٹرانک سہولتیں فراہم کرنا تھا۔ پہلے پہل دو درجن ای تھری اواکس 1977ء میں فضائیہ کو دیئے گئے تھے۔ 1984ء میں اس کی بہتری کے منصوبے پر عملدرآمد کرتے ہوئے ای تھری بی اور ای تھری سی متعارف کرائے گئے۔ جس میں ریڈار سسٹم کو بہتر بنایا گیا۔

ایف 4 جی

میکڈونل ڈگلس کا تیار کردہ یہ طیارہ ایک پرانے آزمودہ گھوڑے کی حیثیت رکھتا ہے۔ ایف 4 بلاشبہ پچھلی چار دہائیوں میں واحد سنگل فائٹر ہے، جس کا کوئی ثانی نہیں۔ یہ واحد جہاز ہے جو بیک وقت زمینی، فضائی اور بحری افواج کے کام آتا ہے۔ دوسرے بیسیوں ممالک کے ساتھ ساتھ یہ طیارہ آج بھی امریکی فضائیہ میں بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ اس طیارے کی پہلی بار مہارت اس وقت سامنے آئی جب اس نے 1965ء میں ویت نام کے زیر استعمال سوویت یونین کے ریڈار سسٹم کو ناکام بنا دیا تھا۔ آجکل ان طیاروں کو کارآمد رکھنے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ان کے سپیئر پارٹس کی عدم دستیابی ہے۔ اس لئے یہ طیارے رفتہ رفتہ کم ہو رہے ہیں۔

ہیلی کاپٹر

امریکہ فضائیہ میں اے ایچ 64A اپاچی، کوبرا اور 58 سی سکاؤٹ ہیلی کاپٹر بھی شامل ہیں۔ ان ہیلی کاپٹرز کے ذریعے امریکہ کے لئے فضائی نگرانی مزید مؤثر اور نتیجہ خیز ہو جاتی ہے۔ امریکہ اپنی فضائی برتری برقرار رکھنے کے لئے اپنی تحقیق کو جاری رکھے ہوئے ہے اور اپنے طیاروں میں نئی نئی اختراعات کر کے وہ اپنے حریفوں کے لئے اپنے طیاروں کے ہدف کو مزید مشکل بنا رہا ہے۔ (زندگی 4 مارچ 2007ء)

ریڈار کی ایجاد

ریڈار کی شعاعیں ہر سمت میں سفر کرسکتی ہیں، انہیں کوئی شے روک نہیں سکتی لیکن جب یہ کسی ٹھوس چیز سے ٹکراتی ہیں تو پلک جھپکنے میں واپس آ کر اس چیز کی تصویر مشین کے ساتھ لگے ہوئے ایک خاص پرزے پر نمایاں کر دیتی ہیں باقی رہا یہ امر کہ وہ چیز کتنے فاصلے پر ہے تو یہ جان لینا چنداں مشکل نہیں۔ شعاعوں کے مشین سے نکلنے اور تصویر لے کر واپس آنے کا وقت مشین چلانے والے کو معلوم ہوتا ہے شعاعوں کی رفتار سے بھی وہ آشنا ہوتا ہے۔ چنانچہ وہ ایک لمحہ میں شے کے فاصلے کا اندازہ کر لیتا ہے۔

ریڈار اب متعدد مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ بالخصوص بحری جہاز اور ہوائی جہاز اس کی مدد سے اندھیرے اور کہر میں بآسانی راستہ تلاش کر لیتے ہیں۔

26 فروری 1935ء میں سکاٹ ماہر طبیعات، سر ابرٹ واٹسن واٹ کی زندگی کا اہم ترین دن تھا۔ اس دن اس نے لندن کے نزدیک نیشنل فزکس لیبارٹری میں کام کرتے ہوئے ایک ایسا طریقہ دریافت کیا جس کی مدد سے فضا میں معلق کوئی بھی چیز ریڈیائی لہروں کی مدد سے کسی کمرے میں بھی بیٹھ کر دیکھی جاسکتی تھی۔ اس نے اپنے رفیق کار اے ایف ولکنس کے ہمراہ آٹھ میل کے فاصلے پر چھ ہزار فٹ کی بلندی پر اڑتے ہوئے ایک بمبار جہاز کا مشاہدہ کیا۔ یہ ایجاد بعد میں ریڈار کے نام سے مشہور ہوئی۔ جو دراصل Radio Detecting and Ranging کا مخفف ہے۔ اس ایجاد کے باعث دشمن کے کسی بھی جہاز سے، جبکہ وہ ابھی بہت دور ہو باخبر ہونا ممکن ہو گیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73234 میں محمد اسرار خان

ولد محبوب یوسف خان قوم خان پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1963ء ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/12000 فجی کرنسی (2) مشترکہ پراپرٹی مالیتی -/750000 فجی کرنسی کا 1/4 حصہ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2050 فجی کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اسرار خان ۔گواہ شد نمبر 1 محبوب یوسف خان۔گواہ شد نمبر 2 فضل اللہ طارق

مسل نمبر 73235 میں

Yousef Simeon Walkar

ولد Robert Miller Walkar قوم...... پیشہ وکالت عمر 29 سال بیعت 1992ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/KD1700 ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Yousef Simeon Walkar ۔گواہ شد نمبر 1 Mahroof C.H گواہ شد نمبر 2 Atif Maqbool

مسل نمبر 73236 میں خاور ممتاز بھٹی

ولد محمد ممتاز بھٹی (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع اسلام آباد اندازاً مالیتی -/12500000 روپے کا 1/2 حصہ (2) فکس ڈپازٹ -/5000000 روپے (2) بینک بیلنس -/2600000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/KD800 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ 5 تا 6 لاکھ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خاور ممتاز بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 1 سید مظفر احمد ولد سید منظور احمد عامل ۔ گواہ شد نمبر 2 Mahroof C.H S/O V.D Mahmood

مسل نمبر 73237 میں P.E.V رحمت اللہ

ولد P.E.V عبدالرحیم (مرحوم) قوم تامل+ملیار پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت 1978ء ساکن برما بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ P.E.V رحمت اللہ۔گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد سالک

مسل نمبر 73238 میں ساجو باری

زوجہ عمر معاذ کولی بالی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1999ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 فرانک سیفا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجو باری ۔گواہ شد نمبر 1 عمر معاذ کولی بالی خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ وصیت نمبر 30028

مسل نمبر 73239 میں حلیمہ تراورے

زوجہ عمر معاذ کولی بالی قوم بمبارہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 فرانک سیفا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔حلیمہ تراورے ۔گواہ شد نمبر 1 عمر معاذ کولی بالی۔گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 73240 میں

SiraJi Waniye

ولد Mukisu Sulaiman M قوم...... پیشہ Peasant عمر 38 سال بیعت 1997ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/UGSHS15000 ماہوار بصورت ..... مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ SiraJi Waniye ۔گواہ شد نمبر SH 1 Ismail Mala gala ۔گواہ شد نمبر SH 2 Hassan Isabirye

مسل نمبر 73241 میں فصیح الدین احمد صدیقی

ولد نور الدین احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/SR1700 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔فصیح الدین احمد صدیقی گواہ شد نمبر 1 محمد پرویز۔گواہ شد نمبر 2 خالد نواز

مسل نمبر 73242 میں

Rashida Saima Bashir

ولد Rashid.W.Arshad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2614-6 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Rashida Saima Bashir ۔گواہ شد نمبر 1 Rashid.W.Arshad خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 اسد نسیم

مسل نمبر 73243 میں

Idah Sayyidah

بنت Ucang Muhidin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 گرام مالیتی -/RP1120000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Idah Syamsul۔ گواہ شد نمبر 1 Sayyidah Ahmadi وصیت نمبر 33194۔ گواہ شد نمبر 2 Ucang Muhidin

مسل نمبر 73244 میں NurdJaman

ولد Masngud قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1415000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nurd Jaman۔ گواہ شد نمبر 1 NaJir Amirudin۔ گواہ شد نمبر 2 Hanif Ahmadi

مسل نمبر 73245 میں

Erlina Be Tarigan

زوجہ Edi Juari قوم ...... پیشہ فارمر عمر 36 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Erlina BR Tarigan گواہ شد نمبر 1 Nurdin gin ting گواہ شد نمبر 2 Edy Juari

مسل نمبر 73246 میں Darsih

زوجہ Abdul Fatah قوم ...... پیشہ فارمر عمر 59 سال بیعت 1966ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP100000 (2) طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Darsih۔ گواہ شد نمبر 1 Wawan۔ گواہ شد نمبر 2 Mukhsin

مسل نمبر 73247 میں

Sya Frullah Khan

ولد Yukinam قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1/2 حصہ از مکان مالیتی -/RP100000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syafrullah Khan۔ گواہ شد نمبر 1 Zubair گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 73248 میں

Rokhila Farida

بنت AlhaJ Salamet M قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000+RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rokhila Farida۔ گواہ شد نمبر 1 Alhaj Salamet M وصیت نمبر 24368۔ گواہ شد نمبر 2 الحاج ڈاکٹر محمد احمد وصیت نمبر 33093

مسل نمبر 73249 میں Dinar Rakhim

بنت Alhaj Salamat M قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2500000 ماہوار بصورت تنخواہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dinar Rakhim۔ گواہ شد نمبر 1 Syamsul Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Alhaj Salamat M

مسل نمبر 73250 میں

Rachmat Abdus Syukur

ولد E.TaswiJan قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/RP8000000 (2) زمین برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی -/RP14000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdus Syukur گواہ شد نمبر 1 Syam Sul Ahmadi وصیت نمبر 33194۔ گواہ شد نمبر 2 الحاج ڈاکٹر محمد احمد وصیت نمبر 33093

مسل نمبر 73251 میں Saksi Sitepu

ولد Renggen Sitepu قوم ...... پیشہ لیبر عمر 39 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 7500 مربع میٹر مالیتی -/RP100000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت معاوضہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saksi Sitepu۔ گواہ شد نمبر 1 Nurdin Ginting گواہ شد نمبر 2 Edy Juari

مسل نمبر 73252 میں Amah

زوجہ Busro قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP150000 زمین 98 مربع میٹر مالیتی -/RP5600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amah۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73253 میں Karman

ولد Angga قوم ...... پیشہ فارمر عمر 71 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی RP29900000/- (2) رائس فیلڈ 2240 مربع میٹر مالیتی RP48000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP1600000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Karman گواہ شد نمبر1 Edi Jumhari۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73254 میں Kosim S

ولد Sukarya قوم ...... پیشہ لیبر عمر 72 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی RP40000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kosim.S۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73255 میں

Cicih Kurniasih

زوجہ Agus Rifai قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ RP400000/- (2) طلائی زیور 14 گرام مالیتی RP1680000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Cicih Kurniasih گواہ شد نمبر1 Edi Jamhari۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73256 میں Aih Idris

ولد Ishak قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP10000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP841300/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aih Idris۔ گواہ شد نمبر 1 E.Koswara۔ گواہ شد نمبر 2 Udi.S. Suryadi

مسل نمبر 73257 میں Heris Diana

ولد Soman tri قوم...... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Heris Diana۔ گواہ شد نمبر1 E.Koswara۔ گواہ شد نمبر 2 Udi.S. Suryadi

مسل نمبر 73258 میں

Depa Purnamasari

بنت Aca Sukirman قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Depa Purnamasari۔ گواہ شد نمبر 1 Tatang Sumantri۔ گواہ شد نمبر 2 Aca Sukirman

مسل نمبر 73259 میں

Mamat Rahmat

ولد Taya DurJa قوم...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 132 مربع میٹر مالیتی RP40000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP1000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mamat Rahmat۔ گواہ شد نمبر 1 Dafni Rasyid۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Malik

مسل نمبر 73260 میں

Anis Janatun Nisa

زوجہ Tatang قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ RP1000000/- (2) طلائی زیور 5 گرام مالیتی RP750000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anis Janatun Nisa۔ گواہ شد نمبر1 Aca Sukirman گواہ شد نمبر2 Tatang

مسل نمبر 73261 میں

Arissa Rahmawati

بنت Ibad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی RP2000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP360000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Arissa Rahmawati۔ گواہ شد نمبر 1 Tahir Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Ibid Badrudin

مسل نمبر 73262 میں

Warim Khosidin

ولد Nata WiJaya قوم...... پیشہ فارمر عمر 67 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی RP20000000/- (2) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP5000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP160000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Warim گواہ شد نمبر 1 Yusuf Khosidin۔گواہ شد نمبر 2 Hamid Ahmadi۔ Bunyamin

مسل نمبر 73263 میں Mad Kasim

ولد Singa Maksud قوم...... پیشہ فارمر عمر 78 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)مکان برقبہ 168 مربع میٹر مالیتی -/RP60000000 (2) زمین برقبہ 840 مربع میٹر مالیتی -/RP42000000 (3)Fish Pond 154 مربع میٹر مالیتی -/RP5500000 (4) زمین 161 مربع میٹر مالیتی -/RP16750000 (5) رائس فیلڈ 952 مربع میٹر مالیتی -/RP115600000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/RP1320000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Mad Kasim گواہ شد نمبر Tar,i1۔گواہ شد نمبر Sabin2

مسل نمبر 73264 میں Ani

زوجہ Hasna SukarJa قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP200000 (2) زمین 60 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔Ani ۔گواہ شد نمبر 1 Ucin Sanusi۔ گواہ شد نمبر 2 Yusuf Ahmadi

مسل نمبر 73265 میں Nursali

ولد Karta SurJa قوم...... پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 307 مربع میٹر مالیتی -/RP47250000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 896 مربع میٹر مالیتی -/RP19200000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP775000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/RP400000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Nursali۔گواہ شد نمبر 1 Ucin Sanusi۔گواہ شد نمبر 2 Yusuf Ahmadi

مسل نمبر 73266 میں Farhanuddin

ولد Tubimin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/RP6000000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP900000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Farhanuddin گواہ شد نمبر Drs Rafiq Ahmad1 گواہ شد نمبر 2 Zaini Tan Jung

مسل نمبر 73267 میں Nurdin Ginting

ولد Lambas Ginting قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 2600 مربع میٹر مالیتی -/RP51000000 (2) مکان برقبہ 65 مربع میٹر مالیتی -/RP13000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP2195700 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/RP9000000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Nurdin Ginting۔گواہ شد نمبر Edi Juhari1 گواہ شد نمبر Ahmad Salahudin 2

مسل نمبر 73268 میں Masdiana

زوجہ Ardiyan Sah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP5000 (2) طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/RP2600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Masdiana گواہ شد نمبر 1 Nurdin Ginting۔گواہ شد نمبر 2 Ardiansyah

مسل نمبر 73269 میں

Lindawati BR Surbakti

بنت Naik Surbaki قوم...... پیشہ فارمر لیبر عمر 40 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت معاوضہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Lindawati BR Surbakti۔گواہ شد نمبر 1 Nurdin Ginting۔گواہ شد نمبر 2 Edy Jhari

مسل نمبر 73270 میں Jayadih

ولد Minan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین رقبہ 450 مربع میٹر مالیتی -/RP37000000 (2) مکان مالیتی -/RP30000000 (3) زمین برقبہ 250 مربع میٹر مالیتی -/RP33000000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Jayadih۔گواہ شد نمبر 1 Sukarta۔گواہ شد نمبر 2 Nurhasanah

مسل نمبر 73271 میں

Wasim Ahmad Asgar

ولد Abdul Kari قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ العبد۔ Wasim Ahmad گواہ شد نمبر 1 Sukarta ۔گواہ شد نمبر 2 Asgar Jayadih

مسل نمبر 73272 میں Nur na sanah

زوجہ Jayadih قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP1200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nur na Sanah گواہ شد نمبر 1 Sukarta۔ گواہ شد نمبر 2 Jayadih

مسل نمبر 73273 میں H.Rusdja

ولد Suta Dasim قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP95000000 (2) مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP130000000 (3) مکان برقبہ 115 مربع میٹر مالیتی -/RP76000000 (4) زمین برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی RP30000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP12000000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ H.Rusdja ۔گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi ۔گواہ شد نمبر 2 Edi Jamhari

مسل نمبر 73274 میں Rohimunisa

زوجہ Maman Ahmadi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP1300000 (2) طلائی زیور 2.5 گرام مالیتی -/RP325000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rohimunisa گواہ شد نمبر 1 Nursaleh۔ گواہ شد نمبر 2 Amir Lukman

مسل نمبر 73275 میں Maskiti

زوجہ Romli قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP500000 (2) زمین برقبہ 224 مربع میٹر مالیتی -/RP12800000 (3) رائس فیلڈ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP12000000 (4) طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/RP700000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP300000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maskiti۔ گواہ شد نمبر 1 Nursaleh۔ گواہ شد نمبر 2 Lukman

☆......☆......☆......☆

(سفر یورپ بقیہ از صفحہ 1)

اس سفر کے دوران جاتے ہوئے بیت فضل لندن سے لے کر بیت السلام فرانس تک حضور انور کی گاڑی مکرم سخاوت علی باجوہ صاحب کو ڈرائیو کرنے کی سعادت ملی جبکہ بیت السلام فرانس سے لے کر نن سپیٹ ہالینڈ تک حضور انور کی گاڑی مکرم محمود احمد خان صاحب کو ڈرائیو کرنے کا اعزاز نصیب ہوا۔ مکرم بشیر احمد صاحب بذریعہ ہوائی جہاز مورخہ 21/اگست 2007ء کو حسب پروگرام ہالینڈ آ کر قافلے میں شامل ہوئے اور پھر یہاں سے انگلستان واپسی تک کا باقی تمام راستہ ان کو حضور انور کی گاڑی ڈرائیو کرنے کی سعادت ملی۔

ممبران قافلہ

اس سفر کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قافلے میں جن خوش نصیبوں کو شامل ہونے کی سعادت ملی ان کے نام درج ذیل ہیں:۔

☆ حضرت سیدہ امۃ السبوح صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)
☆ مکرم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب
☆ مکرمہ صاحبزادی ہبۃ الرؤف صاحبہ
☆ مکرم فاتح احمد صاحب ڈاہری
☆ مکرمہ صاحبزادی امۃ الوارث فرح صاحبہ
☆ عزیزم منصور احمد ڈاہری صاحب
☆ عزیزہ یسریٰ صاحبہ
☆ مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)
☆ مکرم بشیر احمد صاحب (اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری)
☆ مکرم میر محمد احمد صاحب (نائب افسر حفاظت)
☆ مکرم ناصر سعید صاحب
☆ مکرم محمود احمد خان صاحب
☆ مکرم سخاوت علی باجوہ صاحب
☆ مکرم نصیر الدین ہمایوں صاحب
☆ مکرم عبد القدوس صاحب
☆ مکرم طاہر حسین صاحب
☆ مکرم شمس ندیم امینی صاحب (انہوں نے اپنی گاڑی کے ساتھ سفر کے دوران اپنی خدمات پیش کیں)
☆ مکرم مرزا عبد الوحید صاحب (انہوں نے اپنی گاڑی کے ساتھ سفر کے دوران اپنی خدمات پیش کیں)
☆ خاکسار مبارک احمد ظفر (ایڈیشنل وکیل المال)

اس کے علاوہ مکرمہ صاحبزادی امۃ الناصر نصرت صاحبہ بنت حضرت میر داؤد احمد صاحب مرحوم اور ان کے بچگان جن میں مکرم کرشن احمد صاحب، مکرم مفلح الدین صاحب، مکرم نورالدین صاحب اور مکرمہ سطوت صاحبہ بنت مرزا غلام قادر صاحب شہید کو بھی اس سفر کے دوران حضور انور کے قافلے میں شمولیت کی سعادت ملی۔

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
0300770507-0476213589

حضرت منشی سید صادق حسین صاحب مختار اٹاوہ
رفیق حضرت مسیح موعود

بیعت 11۔اپریل 1889ء
وفات 6۔اکتوبر 1949ء بعمر 90 سال
313 رفقاء کبار میں آپ کا نام 138 نمبر پر درج ہے۔

آپ حکیم وارث علی صاحب کے فرزند تھے۔ داخل احمدیت ہونے سے قبل بھی آپ کا شمار یوپی کے کامیاب اور مشہور وکیلوں میں ہوتا تھا۔

آپ اردو، فارسی اور عربی زبانوں میں یدطولیٰ رکھتے تھے اور علمی حلقوں میں آپ کا سکہ بیٹھا ہوا تھا شعر وادب کا شوق ابتداء ہی سے تھا ایام جوانی میں آپ نے ''صبح صادق'' کے نام سے ایک ماہنامہ جاری کیا جس میں سیاسی، ادبی و علمی مضامین کے علاوہ مشاعرہ کی چیدہ چیدہ نظمیں بھی شائع کی جاتی تھیں یہ مشاعرہ آپ ہی کے زیر اہتمام ہوتا تھا اور اس میں نواب فصیح الملک داغ دہلوی اور ملک الشعراء حضرت امیر مینائی لکھنوی ہر ماہ مصرعہ طرح پر اپنا کلام بھیجتے جو اس رسالہ کی زینت ہوا کرتا تھا۔

حضرت منشی صاحب اٹاوہ، مین پوری، آگرہ، کانپور وغیرہ اضلاع میں احمدیت کا ایک محکم ستون تھے، آپ کی دیانت اور انصاف پروری کا یہ عالم تھا کہ غیر احمدی دوست بھی اپنے تنازعات میں آپ کو بخوشی ثالث بناتے اور بلاچون و چرا آپ کا فیصلہ قبول کر لیتے تھے۔ اٹاوہ میں انجمن حمایت اسلام نے ایک مڈل سکول جاری کر رکھا تھا جس کا سال میں ایک مرتبہ ایک جلسہ بھی ہوتا تھا جس میں علماء مذہبی تقریریں کرتے تھے ایک بار دوران جلسہ مسلمانوں اور آریوں کے مابین مباحثہ منعقد ہوا جس کی صدارت کیلئے مسلمانوں نے خاص طور پر آپ کا انتخاب کیا۔ آپ کے نیک نمونہ اور دعوت الی اللہ سے بیسیوں لوگ احمدی ہوئے۔

آپ کی پوری عمر قلمی جہاد میں گزری۔ آپ کے زوردار معلومات افروز اور محققانہ مضامین رسالہ ''تشحیذ الاذہان'' ''ریویو آف ریلیجنز'' اور الفضل میں شائع ہوتے تھے۔ شیعہ لٹریچر پر آپ کو خاص دستگاہ تھی۔

آپ کی مختصر لائبریری میں بعض لاجواب اور نایاب قلمی نسخے موجود تھے۔ رسالہ ''صبح صادق'' اور اخبار ''اظہار الحق'' کے علاوہ آپ کے قلم سے مندرجہ ذیل تالیفات شائع ہوئیں۔

صادق کلمات ۔ ازالۃ الشکوک۔ الحق دہلی، تصدیق کلام ربانی ۔ مثنوی پیام صادق، سیف اللہ القہار علیٰ رؤس الاشرار، صمصام الحق، ترکیب بند صادق منظوم، کشف الاسرار۔

(تاریخ احمدیت جلد 14 صفحہ 83)

خبریں

بے نظیر اور حکومت میں مفاہمت، مقدمات واپس

پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو نے حکومت کے قومی مصالحتی ایجنڈے کو تسلیم کر لیا ہے جس کے تحت بے نظیر بھٹو سمیت تمام سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف سیاسی انتقامی بنیادوں پر بنائے جانے والے مقدمات واپس لے لئے جائیں گے اور حکومت کی یہ تجویز بھی قبول کر لی ہے کہ 58ٹو بی اور تیسری مرتبہ وزیراعظم بننے پر پابندی کے خاتمے پر بات چیت صدارتی انتخابات کے بعد ہوگی۔ پیپلز پارٹی قومی اسمبلی سے استعفے نہیں دے گی تاہم جنرل مشرف کو وردی میں ووٹ بھی نہیں دیا جائے گا۔ اس امر کا اظہار بے نظیر بھٹو نے پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

منتخب صدر کو ہٹانے سے بہتر ہے، الیکشن روک دیا جائے

الیکشن کمیشن کی جانب سے صدر مشرف کے کاغذات نامزدگی منظور کئے جانے کے خلاف دائر درخواستوں کی سماعت کرنے والے سپریم کورٹ کے دس رکنی لارجر بنچ کے سربراہ جسٹس جاوید اقبال نے کہا ہے کہ عدالت نے دو عہدوں کے کیس میں جنرل مشرف کو وردی میں الیکشن لڑنے کی اجازت نہیں دی جبکہ جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے کہا ہے کہ صدارتی الیکشن دس بارہ روز بعد کرنا زیادہ آسان ہے اس کے مقابلے میں کہ صدر کو منتخب ہونے کے بعد عہدے سے ہٹایا جائے۔

25۔ اکتوبر تک انتخابی فہرستیں تیار کر لی جائیں

سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو حکم دیا ہے کہ 25۔ اکتوبر تک انتخابی فہرستیں تیار کر لی جائیں اور انہیں ویب سائٹ پر بھی جاری کیا جائے۔ الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹوں میں نئے ووٹرز کے اندراج نہ ہونے کے حوالے سے بے نظیر بھٹو کی آئینی درخواست کی سماعت کے دوران بتایا کہ 2 کروڑ 70 لاکھ نئے رائے دہندگان کا اندراج کر دیا گیا ہے تاہم وقت کی کمی کی وجہ سے انتخابی فہرستیں تیار نہیں ہو سکیں۔

سپریم کورٹ کو سیاسی معاملات میں مداخلت نہیں کرنی چاہئے

اٹارنی جنرل آف پاکستان نے کہا ہے کہ صدر مشرف کے کاغذات نامزدگی کی منظوری کے خلاف سپریم کورٹ میں جانے والے صدارتی الیکشن اس لئے ملتوی کروانا چاہتے ہیں تاکہ بلوچستان اور سرحد اسمبلی تحلیل کی جا سکے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کو اختیار حاصل ہے کہ حکم امتناعی سمیت کوئی بھی فیصلہ دے سکتی ہے لیکن سپریم کورٹ کو سیاسی معاملات میں مداخلت نہیں کرنی چاہئے۔

بے نظیر ہوشمند سیاستدان ہیں مذاکرات میں بریک تھرو کی امید ہے

وزیر مملکت برائے اطلاعات طارق عظیم نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو سے ہونے والے مذاکرات میں حکومت کو بریک تھرو کی امید ہے۔ صدارتی انتخابات ملتوی نہیں ہونگے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو ثابت کر رہی ہیں کہ وہ کافی ہوشمند سیاستدان ہیں۔

ہیضے کی وبا پھوٹ پڑی، ایک ہفتے میں 25 ہلاکتیں

عراق میں ایک ماہ کے دوران ہیضے کے 2 ہزار کیس رجسٹرڈ کئے گئے ہیں۔ ہیضے کے شکار افراد کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق مسلسل 7 سال سے جاری عراق جنگ کی وجہ سے عراقی فضا پر آلودہ ہو چکی ہے اور آکسیجن کی کمی واقع ہوتی جا رہی ہے۔ ہیضے کا مرض پھیلنے کی بنیادی وجہ آلودہ ماحول ہے۔ اقوام متحدہ کو اس بات کا سخت نوٹس لینا چاہئے۔ ایک ہفتے کے دوران ہیضے سے 25 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

ناسا نے نظام شمسی پر ریسرچ کیلئے خلائی جہاز ''ڈان،، روانہ کر دیا

امریکی سپیس ایجنسی ناسا نے نظام شمسی کی ریسرچ کیلئے 8 سالہ مشن پر خلائی جہاز '' ڈان'' روانہ کیا ہے جو نظام شمسی کے رازوں پر سے پردہ اٹھائے گا۔ کسی انسان کے بغیر اس مشن کو فلوریڈا امریکی ایئر فورس بیس سے چھوڑا گیا جو مریخ اور عطارد کے درمیان واقع سورج کے گرد چکر لگانے والے سیاروں کی تحقیقات کرے گا۔ ناسا نے خلائی جہاز کی پرواز کو کامیاب قرار دیا۔

ربوہ میں سحر و افطار 6۔ اکتوبر

انتہائے سحر	4:44
طلوع آفتاب	6:03
زوال آفتاب	11:56
وقت افطار	5:50

رضوان گارمنٹس عید آفر
عید کے موقع پر تمام مردانہ ریڈی میڈ گارمنٹس بازار سے بارعایت خریدیں۔
طاہر مارکیٹ بالمقابل احمد مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ۔ 0332-7052720

داؤد سنز DS
ڈیلر: زرعی ادویات و سپرے مشین
پروپرائٹرز: مسعود احمد داؤد، مظفر داؤد، وجاہت مسعود
غلہ منڈی شیخوپورہ
Tel:056-3612377
Mob:0300-9439875
Mob:0321-4316935

بسم اللہ گارمنٹس
جینٹس گارمنٹس کی تمام ورائٹی کا واحد مرکز
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی پیشکش
مکان نمبر 15 سیٹھی پلازہ سیالکوٹ 052-4587072

اے آر سٹیل
ڈیلر:۔ جی پی، سی آر، ایچ آر ای جی شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا:۔ میاں عباس علی۔ میاں ریاض احمد
23۔ میکو مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Tel:7672808, 0300-9401543

اسٹیٹ ہاؤس
PCSIR STAFF کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
لاہور ربوہ میں پراپرٹی کی خرید و فروخت کیلئے
رابطہ 0333-4615339 0333-6713217

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238

مناہل ہیئر آئل
گرتے بالوں والوں کیلئے خوشخبری
بالوں کو گرنے سے فوری روکتا ہے، بالوں کو گھنا، لمبا اور خوشنما بناتا ہے، میٹھی نیند لاتا ہے
دار الحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212395

TREND SETTERS GARMENTS
ایکسپورٹر اور امپورٹر حضرات رابطہ کریں۔
عید کے پر مسرت موقعہ پر امپورٹڈ گارمنٹس کی دیدہ زیب فریش ورائٹی دستیاب ہے۔
احمدی بھائیوں کیلئے سپیشل ڈسکاؤنٹ
14/11 خالد سنٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
0300-8100066-042-5422878-5417943
طالب دعا: شہزاد وڑائچ

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P - C.R.C - H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

ہائی جینٹ فیشن
The Dress Consultants
احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
دکان نمبر 40 گراؤنڈ فلور سیٹھی پلازہ سیالکوٹ
052-4600942, 0321-7193642

مغل پراپرٹی آفس پروپرائٹر عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید و فروخت کا بااعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ
مغل کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ آفس
فون آفس: 047-6215171
موبائل: 0333-6706641

احمد نور ووڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201 - 042-5789565-5789765

C.P.L 29-FD